سوال

جب کوئی شخص صحرا میں سفر کر رہا ہو اور اس کے پاس پانی ہے لیکن اسے آئندہ پیاس کا خدشہ ہے، اور راستے میں اس وقت کوئی پیاسا ہو تو کیا اسے اپنا پانی دینا واجب ہے کہ نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمدللہ

مندرجہ بالا سوال ابن حجر الھیتمی رحمہ اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا تو ان کا جواب تھا:

"المجموع" میں ہے کہ ان دونوں میں مقدم کرنے کی دو وجوہ ہیں اور میں نے ان میں کسی ایک کو بھی راجح قرار دیتے ہوئے نہیں دیکھا، جس کی ترجیح معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ:

جب پیاس کی شدت سے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے تو پھر دوسرے شخص کو پانی پیش کر دیا جائے اس لیے کہ اس کا ہلاک ہونا تو ثابت ہو چکا ہے لیکن پانی کے مالک کو ہو سکتا ہے آگے کہیں پانی مل جائے۔

اور اگر وہ کسی ایسے صحراء میں ہو جہاں پانی ملنے کی امید ہی نہیں اور اس کا ظن غالب ہے کہ اگر اس اپنے پاس جو پانی ہے وہ صرف کر دیا تو وہ ہلاک ہو جائے گا تو اس میں کچھ سوچنے کی مجال ہے، اور ایسی حالت میں اس پانی کے صرف میں عدم وجوب زیادہ اقرب ہے۔

اور اسی طرح اگر کوئی پیاسا فی الحال پیاس کی بنا پر کسی عضو یا پھر بیماری کے پیدا ہونے کا خدشہ محسوس کرے اور پانی کا مالک آئندہ اپنی جان کا خدشہ محسوس کرے تو اس حالت میں بھی اقرب یہی ہے کہ اس پانی کا صرف کرنا واجب نہیں۔.

اسلام سوال وجواب

21656